کم نقصان دہ مصنوعات کو ٹوبیکو کنٹرول پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔ اے آر آئی

اسلام آباد (16 اپریل 2025): آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹو (اے آر آئی) اور اس کی ممبر تنظیموں نے کم خطرے کی حامل متبادل مصنوعات کو ٹوبیکو کنٹرول کی کوششوں کا حصہ بنانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ تمباکو کے استعمال سے پاکستان میں صحت عامہ کو درپیش چیلنج سے نمٹا جا سکے۔

اے آر آئی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ارشد علی سید نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ٹوبیکو کنٹرول کے روایتی اقدامات اہم ہیں مگر یہ پاکستان میں تمباکو نوشی کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کافی نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کم خطرے والی مصنوعات ان بالغ تمباکو نوشوں کو کارآمد متبادل کے انتخاب کا موقع دیتی ہیں جو سگریٹ نوشی چھوڑنے سے قاصر ہیں۔ ان مصنوعات میں سگریٹ نوشی سے منسلک صحت کے خطرات کو نمایاں طور پر کم کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ کم خطرے والی یہ مصنوعات ان تمباکو نوشوں کےلیے ایک کارآمد متبادل کے طور پر کام کر سکتی ہیں جو سگریٹ چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہیں یا ایسا کرنے سے قاصر ہیں۔ سویڈن سگریٹ نوشی سے پاک ملک بننے کے قریب ہے۔ یہ کامیابی جزوی طور پر سنوس کے بڑے پیمانے پر استعمال کی بدولت ہے جو کم نقصان دہ اور دھوئیں سے پاک مصنوعات کی ایک قسم ہے۔

گو کہ یہ مصنوعات مکمل طور پر خطرے سے پاک نہیں ہیں مگر سنوس اور اس قسم کی دیگر مصنوعات جو سائنسی شواہد کی بنیاد پر قابل اعتماد قرار پائی ہیں وہ سگریٹ کے نقصان کو کم کرنے میں کارآمدہیں۔ ان مصنوعات کو تمباکو کے استعمال میں کمی کی جامع حکمت عملی کا حصہ بنانا پاکستان کے لیے ایک اہم تبدیلی ثابت ہو سکتی ہے۔

ارشد علی سید کا کہنا ہے کہ کم خطرے کی حامل مصنوعات کو ٹوبیکو کنٹرول فریم ورک کا حصہ بنانے سے ہم بالغ تمباکونوشوں کو محفوظ متبادل مصنوعات فراہم کرکے نوجوانوں اور غیر تمباکونوش افراد میں تمباکو سمیت متبادل مصنوعات کے استعمال کی حوصلہ شکنی کر سکتے ہیں۔

یہ طریقہ عالمی معیار سے ہم آہنگ ہے جو تمباکو کے استعمال میں کمی لانے کے اہداف کو زیادہ مؤثر طریقے سے حاصل کرنے میں پاکستان کی مدد کرسکتا ہے۔

اے آر آئی اور اس کی ممبر تنظیمیں پالیسی سازوں، ماہرین صحت، اور شراکت داروں پر زور دیتی ہیں کہ وہ تمباکو نوشی کے نقصانات میں کمی لانے میں کم خطرے کی حامل مصنوعات کے کردار پر بات چیت کریں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ سب شراکت داروں سے مشاورت کرکے محفوظ متبادل مصنوعات کا جائزہ لے تاکہ ان کے استعمال کےلئے قواعد و ضوابط بنائے جائیں۔